روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 10 دسمبر 2005ء 7 ذیعقد 1426 ہجری 10 فتح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 275

2 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

صدر مملکت سے ملاقات، مختلف جماعتوں کا دورہ اور نیشنل اخبار میں خبر

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

29 نومبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت دارالسلام روزہل (Rose Hill) تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صدر مملکت سے ملاقات

دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور اپنی قیام گاہ سے باہر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق صدر مملکت ماریشس Sir Anerood Jugnauth سے ملاقات کے لئے سٹیٹ ہاؤس Le Reduit (پورٹ لوئیس) کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجے حضور انور سٹیٹ ہاؤس پہنچے جہاں صدر مملکت کے سیکرٹری نے کار کے دروازہ پر حضور انور کو Receive کیا اور پریذیڈنٹ کے گارڈ نے حضور انور کو سلیوٹ کیا۔ صدر مملکت کی اہلیہ Lady Sarojini Jugnauth نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔

صدر مملکت کی حضور انور سے یہ ملاقات بڑے ہی خوشگوار ماحول میں قریباً بیس منٹ تک جاری رہی۔ ملکی پریس اور میڈیا کے نمائندے اس موقعہ پر موجود تھے۔

حضور انور نے فرمایا ماریشس کا یہ جزیرہ بہت خوبصورت اور صاف ستھرا ملک ہے اس پر صدر مملکت نے کہا کہ چونکہ چھوٹا ملک ہے اس لئے صاف ستھرا ہے۔

صدر مملکت نے حضور انور کو بتایا کہ وہ اس سے قبل 13 سال تک ماریشس کے وزیراعظم رہے ہیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1993ء میں ماریشس تشریف لائے تو اس وقت وہ وزیراعظم تھے۔ انہوں نے اور ان کی بیگم نے حضور سے اپنی ملاقات کا ذکر کیا اور بتایا کہ حضور کے ساتھ ہماری تصویر آج بھی ہمارے گھر میں آویزاں ہے۔

صدر مملکت نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے سفر کے بارہ میں پوچھا۔ حضور انور نے فرمایا۔ گیارہ گھنٹے سے زائد کا سفر تھا اور لمبی فلائٹ تھی۔ لندن قیام کے بارہ میں ذکر ہونے پر حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کے خلاف پاکستان کا قانون ایسا ہے کہ خلیفہ وقت وہاں قیام نہیں کرسکتا۔ نہ احمدیوں کو خطاب کرسکتا ہے اور نہ اپنی ذمہ داری ادا کرسکتا ہے۔ اس لئے اس قانون کے بعد حضرت خلیفہ رابع نے پاکستان سے ہجرت کی اور اب حضور انور بھی منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد لندن میں مقیم ہیں۔ پاکستان میں جماعت کے موجودہ حالات کے تعلق میں واقعہ مونگ (منڈی بہاؤالدین) کا بھی ذکر ہوا کہ کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے ان نہتے احمدیوں پر مخالفین نے فائر کھول دیا۔ آٹھ احمدی شہید ہوئے اور بیس سے زائد زخمی ہوئے۔

صدر مملکت نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور کہا یہ غلط ہے مذہب میں جبر نہیں ہے۔ کسی کا کوئی حق نہیں کہ دوسرے پر زیادتی کرے۔

صدر مملکت نے ماریشس کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے آباد ہیں اور سب اپنے اپنے مذہب میں آزاد ہیں۔ کسی مذہب کے ماننے والوں کو دوسروں پر جبر اور زیادتی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ ہر شخص اپنے مذہب میں آزاد ہے۔ کسی کا حق اس سے چھینا نہیں جاسکتا۔

حضور انور نے فرمایا اس مخالفت کے باوجود جماعت احمدیہ نے غیر معمولی ترقی کی ہے۔ 1984ء میں جب یہ آرڈیننس نافذ ہوا تھا جماعت دنیا کے 75 ممالک میں تھی اور اب اللہ کے فضل سے 181 ممالک میں جماعت قائم ہوچکی ہے۔ بڑی تعداد میں بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز بنے ہیں۔ بہرحال اس آرڈیننس اور مخالفت کے باوجود ہم مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

ماریشس میں بھی بعض گروپس کی طرف سے جماعت کی مخالفت کا ذکر ہوا تو اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بندوں کی بجائے خداتعالیٰ کا خوف رکھنا چاہئے اور خداتعالیٰ سے ڈرنا چاہئے۔ صدر مملکت کے 13 سال وزارت عظمیٰ کے دور میں ملک کی غیر معمولی ترقی کا ذکر ہوا اور صدر نے ملک میں انتظامی سیٹ اپ کی تفصیل بیان کی صدر مملکت کے استفسار پر حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ اڑھائی سال سے میں نے مختلف ممالک کے سفر کئے ہیں تاکہ اپنی جماعت کے احباب سے ملوں ان کے مسائل دیکھوں۔ ان کی ضروریات کا جائزہ لوں اور مزید آگے بڑھنے کے پروگرام بنائے جائیں۔

صدر مملکت کی حضور انور سے اس ملاقات کے دوران حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا صدر مملکت کی اہلیہ Lady Sarojini Jugnauth کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرماتی رہیں۔

ملاقات کے آخر پر صدر مملکت نے اپنے سیکرٹری کو ہدایت کی کہ کیمرہ مین کو اندر بلائیں۔ اس موقعہ پر تصاویر بنائی گئیں۔ MTA کی ٹیم نے بھی تصاویر بنائیں۔ ویڈیو بھی بنائی۔ حضور انور نے صدر مملکت کو شیلڈ پیش کی صدر مملکت نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

جزیرہ ماریشس کو دنیا کا کنارہ کہا جاتا ہے۔ سٹیٹ ہاؤس کے انتہائی وسیع وعریض لان کے ایک کونہ پر علامتی طور پر ایک جگہ مخصوص کی گئی ہے جس کے نیچے گہرائی میں دریا بہہ رہا ہے۔

باقی صفحہ 2 پر

اولیاء کیلئے انعامات

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں جو نبی اور شہید تو نہیں مگر قیامت کے دن نبی اور شہید بھی ان پر رشک کریں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو آپس میں کسی رحمی رشتہ اور مالی دلچسپی کے بغیر اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں۔ ان کے چہرے نورانی ہونگے اور نور پر فائز کئے جائیں گے۔ جب لوگ خوف زدہ اور غمزدہ ہونگے وہ ہر خوف اور حزن سے آزاد کئے جائیں گے۔ یہ اولیاء اللہ ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب البیوع باب الرهن حدیث نمبر 3060)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ سال کیلئے تا 30 نبوت 1385 ہش 30 نومبر 2006ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہونگے۔

1۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب
2۔ محترم شیخ مظفر احمد صاحب
3۔ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
4۔ محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
5۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
6۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب
7۔ محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
8۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
9۔ محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
10۔ محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
11۔ محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
12۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
13۔ محترم راجہ نصیر احمد صاحب
14۔ محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
15۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب
16۔ محترم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق
17۔ محترم ظہیر احمد خان صاحب
18۔ محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز
19۔ محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب
20۔ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب
21۔ محترم وقار احمد خان صاحب ایڈووکیٹ
22۔ محترم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب

اس کے علاوہ محترم رفیق احمد حیات صاحب (امیر جماعت انگلستان) اور محترم عبدالوہاب آدم صاحب (امیر جماعت غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہونگے۔

اس مجلس کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب، نائب صدر محترم شیخ مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہونگے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کیلئے میرے پاس سفارش کرے۔

والسلام

خاکسار

2/12/05

(خلیفۃ المسیح الخامس از ماریشس)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 1)

اس جگہ کو دنیا کے کنارہ (End of the World) کا نام دیا گیا ہے۔

صدر مملکت سے ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ پر تشریف لے گئے اور وہاں کچھ دیر کے لئے ٹھہرے۔ حضور انور نے امیر صاحب ماریشس اور منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کس حیثیت سے اس جگہ کو دنیا کے کنارہ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ اس پر منتظمین نے بتایا کہ فرانس نے اپنے دور حکومت میں ماریشس کو دنیا کے کنارہ کا نام دیا ہے۔ اور اس مخصوص جگہ کو کنارے کے طور پر چنا ہے۔

اس جگہ کے وزٹ کے بعد بارہ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سٹیٹ ہاؤس سے واپس روانہ ہوئے۔ روانگی کے وقت بھی گارڈ نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو سلیوٹ کیا۔ صدر مملکت کی اہلیہ حضرت بیگم صاحبہ کو گاڑی تک روانہ کرنے آئیں۔

حضرت حافظ عبید اللہ صاحب کی قبر پر دعا

یہاں سے روانہ ہو کر حضور انور Port Louis کی مضافاتی بستی Pailles کے قبرستان تشریف لے گئے۔ اس قبرستان میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک رفیق حضرت حافظ عبید اللہ صاحب مدفون ہیں۔ آپ بطور مربی سلسلہ 25 نومبر 1917ء کو ماریشس پہنچے اور اپنی وفات تک یہیں مقیم رہے۔ آپ نے 32 سال کی عمر میں 4 دسمبر 1923ء کو وفات پائی اور یہاں مدفون ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت حافظ عبید اللہ صاحب کی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا کی۔

خلافت ثانیہ کے دور میں بیرون ہندوستان شہادت کا رتبہ پانے والے آپ پہلے فرد تھے۔ حضرت مصلح موعود کو آپ کی اس وفات کا بہت صدمہ ہوا۔ وفات کے چند دن بعد 7 دسمبر 1923ء کو خطبہ جمعہ کے دوران حضور نے آپ کا ذکر ان الفاظ میں بیان فرمایا۔

''مولوی عبید اللہ ہمارے ملک میں سے تھا۔ جس نے عمل سے ثابت کر دیا کہ وہ دین کے لئے زندگی وقف کرنا اور پھر اس عہد کو نباہنا دونوں باتوں کو جانتا تھا۔ ہماری جماعت میں پہلے شہید حضرت سید عبد اللطیف تھے یا دوسرے۔ کہ اس سے پہلے ان کے ایک شاگرد شہید ہوئے تھے۔ مگر وہ ہندوستان کے نہ تھے بلکہ ہندوستان سے باہر کے تھے۔ ہندوستان میں سے شہادت کا پہلا موقعہ عبید اللہ کو ملا۔ ہمیں اس کی موت پر فخر ہے تو اس کے ساتھ صدمہ بھی ہے کہ ہم میں سے ایک نیک اور پاک روح جو خدا کے دین کی خدمت میں شب و روز مصروف تھی جدا ہو گئی''۔

نیز حضور نے فرمایا ''میں نے اور خوبیوں کے علاوہ اس میں ایک خاص خوبی پائی تھی اور اس خوبی کو اس کی موت نے اور زیادہ نمایاں کر دیا ہے۔ وہ یہ تھی کہ اس نے دین کے لئے زندگی وقف کرنے کا جو عہد کیا تھا اس کو نہایت صبر اور استقلال کے ساتھ نبھایا اور اخیر وقت تک کسی قسم کی شکایت یا تکلیف کے اظہار کا ایک لفظ بھی اس کے منہ سے نہ نکلا .... اس لمبے عرصے میں اس عزیز نے کبھی اپنے کسی خط میں کسی امر کی شکایت اشارۃً یا کنایۃً نہیں لکھی اور میں نے کبھی اس کے خط سے محسوس نہیں کیا تھا کہ اس کو کوئی تکلیف پہنچ رہی ہے یا اس کو اپنے عزیز و اقارب یاد آتے ہیں''۔

حضرت حافظ عبید اللہ صاحب کی قبر پر دعا کے بعد حضور انور مقامی جماعت Pailles کی احمدیہ بیت نور میں تشریف لے گئے۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین جمع تھے۔ بچے دعائیہ نظمیں پڑھ رہے تھے۔ حضور انور نے بیت الذکر کا معائنہ فرمایا۔ اور احباب جماعت کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے اور انہیں السلام علیکم کہا۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

مختلف جماعتوں کا دورہ

جماعت Pailles کا فاصلہ مرکزی بیت الذکر اور مشن ہاؤس Rose Hill سے چند کلومیٹر ہے۔ یہاں کے پروگرام سے فارغ ہو کر بارہ بجکر پچیس منٹ پر یہاں سے 12 کلومیٹر آگے جماعت Trefles کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے ایک بجے حضور انور Trefles پہنچے اور جماعت کی بیت الذکر کا معائنہ فرمایا۔ یہاں بھی حضور انور کی آمد پر بچیوں نے دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ احباب جماعت نے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور صدر صاحب جماعت Trefles سے بیت کی تعمیر کے بارہ میں گفتگو فرمائی۔ اس بیت کا سنگ بنیاد 1993ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ ماریشس کے دوران رکھا تھا۔ بیت کی تعمیر 2001ء میں مکمل ہوئی ہے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔

مقامی جماعت نے بیت کے برآمدے میں ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا تھا۔ حضور انور نے یہ تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔

بارہ بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے آگے جماعت Stanley کے لئے روانگی ہوئی۔ Stanley کا قصبہ Trefles سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ بارہ بجکر پچپن منٹ پر حضور انور Stanley پہنچے اور یہاں احمدیہ بیت عثمان کا معائنہ فرمایا۔ اس بیت کا قطعہ زمین ایک مخلص احمدی خاتون مسز سلیمہ سوکیہ صاحبہ نے اپنے خاندان کی طرف سے جماعت کو دیا ہے۔ یہاں ایک خوبصورت بیت کی تعمیر 2001ء میں مکمل ہوئی ہے۔ حضور انور نے صدر صاحب جماعت Stanley سے بیت کی توسیع کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس موقع پر مقامی جماعت کے احباب بیت میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے اندر تشریف لے گئے اور احباب جماعت کو السلام علیکم کہا اور حال دریافت فرمایا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے مستورات کے حصہ کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

Stanley قصبہ سے Rose Hill شہر کا فاصلہ تین کلومیٹر ہے۔ یہاں کے پروگرام سے فارغ ہو کر حضور انور ایک بجکر دس منٹ پر واپس روز ہل اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ جہاں سے ایک بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

وائس پریذیڈنٹ سے ملاقات

پروگرام کے مطابق آج بعد دوپہر وائس پریذیڈنٹ ماریشس H.E Mr. Raouf Bundhun سے ملاقات کا پروگرام طے تھا۔

دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Quatre Bornes شہر کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بجکر دس منٹ پر حضور انور وائس پریذیڈنٹ ہاؤس Sodnac پہنچے۔ جہاں وائس پریذیڈنٹ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بڑے ہی دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں یہ ملاقات شروع ہوئی جو نصف گھنٹہ سے زائد جاری رہی۔

وائس پریذیڈنٹ نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ عالمی لیڈر ہیں۔ آپ اس حیثیت میں ہیں کہ دنیا کو بتائیں کہ اصل اور حقیقی دینی تعلیم کیا ہے اور جہاد کا اصل تصور کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے دوروں کے دوران لیڈروں کے سامنے یہ سب باتیں پیش کی جاتی ہیں اور دین حق کی حقیقی تعلیم سے انہیں آگاہ کیا جاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ سکینڈے نیوین ممالک کے دورہ میں چرچ والوں نے بھی حضور انور کو مدعو کیا تھا۔ ان سے بھی اس موضوع پر بات ہوئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ابھی دو تین ہفتہ قبل ہارٹلے پول میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا ہے۔ تقریب میں غیر مذاہب کے مہمان آئے۔ اس علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ بھی تھے۔ حضور انور کے خطاب کے بعد ممبر پارلیمنٹ حضور انور کے پاس آئے اور بتایا کہ آج تک میں سمجھتا تھا کہ مجھے (دین حق) کا علم ہے۔ لیکن آج آپ کا خطاب سن کر میں کہتا ہوں کہ آج مجھے (دین حق) کی حقیقی تعلیم کا علم ہوا ہے۔

وائس پریذیڈنٹ نے لندن میں اور پھر جورڈن میں ہونے والے بم دھماکوں کا ذکر کر کے بتایا کہ یہ دھماکے کرنے والے (دین حق) کے نام پر دھبہ ہیں۔ معصوم لوگوں کو مارا گیا ہے۔

وائس پریذیڈنٹ نے بتایا کہ ماریشس میں سب مذاہب کے رہنے والے آزادانہ ماحول میں رہ رہے ہیں۔ ماریشس Multi-Cultural اور Multi-Racial سوسائٹی ہے جہاں ہر شخص اپنے مذہب کے مطابق تبلیغ کر سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میری خواہش اور دعا ہے کہ ماریشس کا ہر شخص بھی انہی لائنوں پر سوچے جن پر آپ سوچتے ہیں اور وہ بھی آپ کی طرح ہو جائے۔

وائس پریذیڈنٹ نے اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں بھی بتایا۔ وائس پریذیڈنٹ کی طرف سے حضور انور اور وفد کے ممبران کو چائے وغیرہ پیش کی گئی۔ آخر پر وائس پریذیڈنٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے موصوف کو ایک شیلڈ پیش کی۔ وائس پریذیڈنٹ نے بھی حضور انور کی خدمت میں ایک سوونیئر پیش کیا۔

وائس پریذیڈنٹ سے اس ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس روز ہل اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت دارالسلام روز ہل تشریف لائے جہاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

جزیرہ ماریشس کی آٹھ جماعتوں Phoenix، Quatre، Curepipe، St. Pierre، Stanley، Trefles، Pailles، Bornes اور Montagne Blanche سے آنے والی 32 فیملیز کے 330 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آٹھ بجکر 35 منٹ پر حضور انور نے بیت دارالسلام روز ہل میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

نیشنل اخبار میں خبر کی اشاعت

آج ملک کے نیشنل اخبار "Le Mauricien" نے اپنی 29 نومبر 2005ء کی اشاعت میں ''خلیفہ مسرور احمد ماریشس میں'' کے عنوان سے حضور انور کی ماریشس میں آمد کی خبر نشر کی اور اس خبر کے ساتھ حضور انور اور جماعت کا مختصر تعارف بھی شائع کیا۔

اخبار نے لکھا کہ ''حضرت مرزا مسرور احمد جو جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ ہیں مورخہ 28 نومبر کو ماریشس پہنچے ہیں اور وہ 11 دسمبر 2005ء تک ماریشس میں قیام کریں گے۔ اس دوران وہ جماعت ماریشس کے 44 ویں جلسہ سالانہ میں شامل ہوں گے۔ یہ جلسہ دو سے چار دسمبر 2005ء تک منعقد ہوگا۔

حضرت مرزا مسرور احمد، حضرت مرزا طاہر احمد کی وفات کے بعد اپریل 2003ء میں جماعت کے

(باقی صفحہ 11 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت امام غزالی کی سوانح اور تبحر علمی

ان کی زندگی اور شخصیت، علم و فکر اور روحانیت سے معمور تھی

نعیم طاہر سون صاحب

امام غزالی وہ عظیم ہستی ہیں جن کی ذہانت، تبحر علمی اور مباحث فلسفہ پر حیرت انگیز عبور نے اپنوں بلکہ صدیوں اہل یورپ سے بھی خراج تحسین وصول کیا۔ جارج ہنری لوئیس اپنی مشہور تصنیف ”تاریخ فلسفہ میں“ آپ کے علم کا یوں اعتراف کرتا ہے۔

”اگر ڈیکارٹ کے زمانے میں، جو یورپ میں فلسفہ جدید کا بانی خیال کیا جاتا ہے احیاء العلوم کا فرانسیسی ترجمہ ہو چکا ہوتا تو ہر شخص یہی کہتا کہ ڈیکارٹ نے احیاء العلوم فی الدین (امام کی زبردست تصنیف) ہی کو چرا لیا ہے“۔

(”دیکھ لیا ایران“ سفرنامہ از پروفیسر افضل علوی ص 261 ناشر: پنجاب بک سنٹر الوہاب مارکیٹ اردو بازار لاہور)

آپ کا نام محمد بن محمد بن احمد تھا۔ لقب حجۃ الاسلام عرف غزالی تھا۔ خراسان کے علاقے میں طوس کے ضلع طاہران میں 450ھ میں پیدا ہوئے۔

غزل کے معنے کاتنے کے ہیں اور آپ کے والد محترم سوت بیچتے تھے۔ اس لئے غزالی کہا گیا۔ کتاب الانساب میں لکھا ہے کہ غزالی دراصل طوس میں ایک گاؤں تھا اور امام صاحب وہاں کے رہنے والے تھے۔ مگر بعض اہل علم کا قول ہے کہ طوس کے ضلع میں غزالہ نام کا کوئی گاؤں نہیں ہے۔ اس لئے پہلی بات درست معلوم ہوتی ہے۔

تعلیم

اس دور کے مطابق حضرت امام غزالیؒ نے ابتدائی تعلیم اپنے شہر میں حاصل کی اور فقہ کی کتابیں احمد بن محمد اذکانیؒ سے پڑھیں پھر جرجان تشریف لے گئے اور امام ابو نصر اسماعیلی سے تحصیل علم کیا۔ امام صاحب نے دوران تعلیم استاد کی تقاریر لکھیں۔ کچھ دنوں بعد وطن واپس ہوئے تو راستے میں ڈاکہ پڑا اور ڈاکو ان کی یادداشتیں بھی ساتھ لے گئے۔ امام صاحب ڈاکوؤں کے سردار کے پاس گئے اور کہا کہ میں اپنے سامان میں سے صرف اپنے استاد کی یادداشتوں کا مجموعہ مانگتا ہوں۔ کیونکہ میں نے انہی کو سننے اور یاد کرنے کے لئے سفر شروع کیا تھا۔ وہ ہنس پڑا اور کہا تم نے خاک سیکھا جبکہ تمہاری یہ حالت ہے کہ ایک کاغذ نہ رہا تو تم کورے رہ گئے۔ یہ کہہ کر اس نے وہ مجموعہ واپس کر دیا۔ امام صاحب پر اس واقعہ کا شدید اثر ہوا اور وطن پہنچ کر وہ سارا مجموعہ زبانی یاد کر لیا۔ آپ کے کمال حافظہ کا یہ بین ثبوت ہے۔

اس زمانے میں علم کے دو بڑے مرکز تھے۔ ایک نیشا پور اور ایک بغداد۔ امام صاحب نیشا پور تشریف لے گئے اور امام الحرمین کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ امام الحرمین بڑے پائے کے عالم تھے اور یہ امام ابوالحسن اشعری کے سلسلے میں داخل تھے۔ حرمین میں قیام کے دوران مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے فتوے ان کے پاس آتے تھے۔ اس لئے امام الحرمین کے لقب سے پکارے گئے۔ حضرت امام غزالی نے امام الحرمین سے تعلیم حاصل کی۔ امام الحرمین نے امام غزالی کے بارے میں فرمایا ”غزالی علم کے دریائے ذخار ہیں“ امام الحرمین کے انتقال کے بعد جب امام غزالی نیشا پور سے نکلے تو اسلامی دنیا میں ان کے پائے کا کوئی دوسرا عالم موجود نہ تھا۔ اور اس وقت ان کی عمر صرف 28 برس تھی۔

نظامیہ میں مدرس

تعلیم سے فارغ ہو کر حضرت امام غزالی نظام الملک کے دربار میں پہنچے۔ وہاں سینکڑوں اہل علم کا مجمع تھا۔ نظام الملک نے مناظرے کی مجالس منعقد کیں۔ علمائے کرام کے مباحثات ہوئے مگر ہر مباحثے میں امام غزالی ہی غالب رہے۔ اس کامیابی سے امام صاحب کو اطراف سلطنت میں عظیم شہرت حاصل ہوئی۔ نظام الملک ان کی علمی اور تحقیقی صلاحیتوں سے بہت زیادہ متاثر ہوا۔ اور انہیں نظامیہ میں بطور مدرس رکھ لیا۔ اس وقت امام صاحب کی عمر چونتیس برس سے زائد نہ تھی۔ اس عمر میں یہ عظیم عہدہ حاصل کرنا ایک ایسا اعزاز ہے جو امام صاحب کے سوا کسی اور کو حاصل نہیں ہوا۔

امام صاحب کے درس میں تین سو بلند پایہ علماء بصورت طلباء ہر وقت حاضر رہتے تھے۔ حضرت امام غزالیؒ تمام علوم کے ماہر اور ہر فن میں امام کا درجہ رکھتے تھے۔ بہادر تھے۔ فقیہ تھے۔ متکلم تھے۔ اور اہل سنت کے عقائد کے پرجوش حامی تھے۔ حجۃ الاسلام کے اعزاز کے صحیح مستحق تھے۔ مسلمانوں کے اجتماعی مسائل پر دقیق نظر کے مالک تھے اور نہ صرف اپنے عہد میں بلکہ بعد میں آنے والے طویل زمانے تک کے لئے امام غزالی منفرد اور عظیم ترین علمی مقام کے مالک تھے۔

سفر شام و حجاز

حضرت امام غزالی عظیم ترین علمی مقام پر فائز ہونے کے باوجود ایک عجیب تذبذب میں مبتلا تھے۔ چنانچہ اپنی کتاب ”المنقذ من الضلال“ میں امام صاحب نے اس پر روشنی ڈالی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بیس سال کی عمر سے پہلے ہی میں اس عمیق سمندر میں غرق تھا۔ ہر فرقے کے عقائد کے بارے میں تحقیق کرتا۔ ہر گروہ کے مذہب کے اسرار معلوم کرتا تا کہ حق و باطل اور سنت کے پیروکار اور بدعتی کے درمیان امتیاز حاصل کروں۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ میں نے ہر باطنی، ظاہری، فلسفی، متکلم اور صوفی وغیرہ سے ملاقات کر کے حالات معلوم کئے حتیٰ کہ زنادقہ کے مذاہب کا مطالعہ بھی کیا۔

متلاشیان حق کی چار اقسام

امام صاحب فرماتے ہیں میرے نزدیک متلاشیان حق کی چار اقسام ہیں۔

1۔ متکلمین: یہ اپنے آپ کو اہل رائے اور اہل نظر قرار دیتے ہیں۔

2۔ باطنیہ: ان لوگوں کا گمان ہے کہ ہم اصحاب تعلیم ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ تمام انوار و معارف کا اکتساب صرف امام معصوم سے ہی ہو سکتا ہے۔

3۔ فلاسفہ: یہ لوگ اپنے آپ کو اہل منطق اور اہل برہان قرار دیتے ہیں۔

4۔ صوفیاء: ان کا دعویٰ ہے کہ ہم مقربان خاص ہیں اور مکاشفہ و مشاہدہ سے بہرہ ور ہیں۔ میں نے دل میں کہا کہ حق ان چار اقسام ہی میں بندھے ہیں۔ اس کے بعد پہلے تین پر بحث کرتے ہیں اور آخر میں صوفیاء کے بارے میں فرمایا:

”جب میں ان علوم سے فارغ ہوا تو میں پوری توجہ کے ساتھ صوفیاء کے طریق کی طرف مائل ہوا۔ اور میں سمجھ گیا کہ صوفیاء کا طریق صرف علم کا طریق نہیں بلکہ علم و عمل دونوں کا طریق ہے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ نفس کی دشوار گزار گھاٹیوں کو عبور کیا جائے نفس کو ناپاک صفات اور مذموم اخلاق سے پاک کیا جائے۔ حتیٰ کہ قلب قطعی طور پر غیر اللہ سے خالی ہو جائے اور ذکر اللہ کے ساتھ معمور ہو جائے۔ چونکہ علم میرے لئے عمل سے زیادہ آسان تھا۔ اس لئے ان کتابوں مثلاً یاقوت القلوب از شیخ ابو طالب مکی رحمۃ اللہ علیہ اور حارث المجالس کا مطالعہ شروع کیا۔ اسی طرح حضرت جنید بغدادی، حضرت شبلی اور حضرت بایزید بسطامی اور ان مشائخ کی طرف منسوب کلام کا مطالعہ شروع کر دیا۔ میں نے یقینی طور پر جان لیا کہ یہ اصحاب حال ہیں محض اصحاب قال نہیں۔ اور بطریق علم جو کچھ حاصل کر سکتا تھا کر لیا اب جو کچھ باقی تھا وہ صرف سماع و تعلّم کے ذریعہ سے نہیں بلکہ ذوق و سلوک کے ذریعہ ہی حاصل ہو سکتا تھا اور میرے سامنے یہ بھی منکشف ہو گیا کہ اخروی سعادت تقویٰ اختیار کرنے اور نفسانی خواہشات کو ختم کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ قلب دنیاوی علائق سے علیحدہ ہو جائے دار الغرور سے علیحدہ ہو کر دار الخلود کی طرف توجہ رہے اور پوری توجہ اور ہمت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف دھیان دے۔ مگر یہ کام جاہ و مال سے اعراض کر کے اور ہر طرح کے علائق و لگاؤ سے الگ ہو کر ہی ہو سکتا ہے۔ مگر آخر کار میں نے بغداد چھوڑ دیا اور میرے پاس جس قدر مال و دولت تھا اس میں سے بقدر کفالت بچوں کے لئے رکھ لیا اور باقی سب خدا کی راہ میں خیرات کر دیا۔

(ملخصاً من المنقذ من الضلال ص 24 تا 48 از امام غزالی)

اس کے بعد امام صاحب شام اور حجاز کے سفر پر نکل کھڑے ہوئے اور صوفیاء کی خدمت میں رہ کر درجات باطنیہ حاصل کئے۔

تقریباً تمام مؤرخین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ حضرت امام صاحب نے حضرت شیخ ابو علی فارمدیؒ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اسی سفر میں مصر بھی تشریف لے گئے اور جب فلسطین پہنچے تو الخلیل میں حضرت ابراہیمؑ کے مزار پر حاضر ہو کر تین باتوں کا عہد کیا۔

1۔ کسی بادشاہ کے دربار میں نہیں جاؤں گا۔

2۔ کسی بادشاہ کا عطیہ قبول نہیں کروں گا۔

3۔ کسی سے مناظرہ و مباحثہ نہیں کروں گا۔

اس دس سالہ مدت میں امام صاحب کے افکار و نظریات اور انداز تالیف میں زبردست انقلاب پیدا ہوا۔

وفات

امام صاحب نے 14 جمادی الثانی 505ھ میں طاہران میں وفات پائی اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ ابن جوزی نے ان کی وفات کا واقعہ ان کے بھائی احمد غزالی کی روایت سے یوں نقل کیا ہے۔

پیر کے روز امام صاحب صبح کے وقت بستر خواب سے اٹھے۔ وضو کر کے نماز پڑھی۔ پھر کفن منگوا کر آنکھوں سے لگایا اور کہا آقا کا حکم سر آنکھوں پر۔ یہ کہہ کر پاؤں پھیلا کر لیٹ گئے۔ لوگوں نے دیکھا تو واصل بحق ہو چکے تھے۔

اولاد

امام صاحب کی اولاد میں لڑکا کوئی نہیں تھا۔ چند لڑکیاں تھیں۔

تلامذہ

امام صاحب کے شاگرد ہزاروں کی تعداد میں تھے۔ ان میں سے بعض بڑے بڑے نامور گزرے ہیں۔ محمد بن تومرت جس نے سپین میں خاندان

تاشفین کو مٹا کر ایک عظیم الشان سلطنت کی بنیاد رکھی۔ امام صاحب کا ہی ایک شاگرد تھا۔ حافظ ابن عساکر اور بہت سے دیگر بلند پایہ علماء امام غزالی کا شاگرد ہونے پر فخر محسوس کیا کرتے تھے۔

تصانیف

امام صاحب نے بہت سی تصانیف قلم بند فرمائیں۔ جن میں احیاء العلوم، الاقتصاد فی الاعتقاد، تہافتہ الفلاسفۃ، القسطاس المستقیم، المنقذ من الضلال، معراج السالکین، الوجیز، کیمیائے سعادت، منہاج العابدین اور مکاشفۃ القلوب جیسی بلند پایہ تصنیفات شامل ہیں۔ تہافۃ الفلاسفۃ میں یونانی فلسفے کی رو سے اسلام پر اعتراضات کا جواب ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ارشاد

حضرت امام غزالی کی خدمات دینیہ کا اعتراف کرتے ہوئے حکم و عدل حضرت مسیح موعود نے ان الفاظ میں ان کا ذکر فرمایا ہے۔

”امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے زمانے کے پیرزادوں کے عجیب حالات لکھے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ افسوس کہ بڑی ابتری پھیل گئی ہے۔ کیونکہ یہ فقیر جو اس زمانے میں پائے جاتے ہیں وہ فقیر اللہ نہیں بلکہ فقیر الخلق ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے ہر حرکت و سکون، لباس، خورونوش اور کلام میں حکمت پر عمل کرتے ہیں۔ مثلاً کپڑوں کے لئے وہ دیکھتے ہیں کہ اگر ہم عام غریبوں کی طرح گزی گاڑھے کے کپڑے پہنیں تو وہ عزت نہ ہوگی جو امراء سے توقع کی جاتی ہے۔ وہ ہم کو کم حیثیت اور ادنیٰ درجہ کے لوگ سمجھیں گے لیکن اگر اعلیٰ درجہ کے کپڑے پہنتے ہیں تو پھر وہ ہم کو کامل دنیادار سمجھ کر توجہ نہ دیں گے اور دنیادار ہی قرار دیں گے۔ اس لئے اس میں یہ حکمت نکالی کہ کپڑے تو اعلیٰ درجہ کے اور قیمتی اور باریک لے لیں ان کو رنگ دے لیا جو فقیری کے لباس کا امتیاز ہو گئے۔ اسی طرح حرکات بھی عجیب ہوتی ہیں۔ مثلاً جب بیٹھتے ہیں تو آنکھیں بند کر کے بیٹھتے ہیں اور اس حالات میں لب ہل رہے ہوتے ہیں۔ گویا اس عالم میں ہی نہیں ہیں۔ حالانکہ طبیعت فساد ہوتی ہے۔ نمازوں کا یہ حال ہے کہ بڑے آدمیوں سے ملیں تو بہت ہی لمبی لمبی پڑھتے ہیں اور بطور خود سرے سے بھی نہ پڑھیں۔ ایسا ہی روزوں میں عجیب عجیب حالات پیش آتے ہیں۔ مثلاً یہ ظاہر کرنے کے لئے نفلی روزے ہم رکھتے ہیں وہ یہ طریق اختیار کرتے ہیں جب کسی امیر کے ہاں گئے اور وہاں کھانے کا وقت آ گیا اور کھانا رکھا گیا تو کہہ دیتے ہیں کہ آپ کھانا کھایئے مجھے کچھ عذر ہے۔ اس کے معنے دوسرے الفاظ میں یہ ہوئے کہ مجھے روزہ ہے۔ اس طرح پر وہ گویا اپنے روزوں کو چھپاتے ہیں اور دراصل اس طرح پر ان کی غرض یہ ہوتی ہے کہ وہ یہ ظاہر کریں کہ ہم نفلی روزے رکھتے ہیں۔ غرض انہوں نے اپنے زمانے کے فقراء کے اس قسم کے بہت سے گند لکھے ہیں اور صاف طور پر لکھا ہے کہ ان میں تکلفات بہت ہی زیادہ ہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 418)

الغرض امام غزالی کی زندگی اور شخصیت اور علم و فکر اور روحانیت سے معمور تھی اور انہوں نے فلسفہ کی رو سے یونانیوں اور دیگر قوموں کے دین حق پر ہونے والے اعتراضات کو دور کر کے اور دین حق کا چہرہ نکھار کر پیش کر کے دین حق کی بہت زیادہ خدمت کی ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

امام غزالی آنحضرت ﷺ کے باغ کا ایک پودا تھے جن سے اسلام کی اعلیٰ درجہ کی خوشبو آتی ہے۔ امام غزالی نے اپنے زمانے میں کتنی عزت پائی! بادشاہ جوتیاں سامنے رکھنے میں عزت محسوس کرتے تھے۔ یہ عزت ان کی اسلام ہی کی وجہ سے تھی۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 457)

عبدالحلیم سحر صاحب

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا ٹیسٹ میچ

پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ اقبال سٹیڈیم فیصل آباد میں کھیلا گیا پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا پاکستان کے مڈل آرڈر بیٹسمینوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا شروع کے تین بیٹسمین صرف 73 کے سکور پر آؤٹ ہو گئے تھے لیکن کپتان انضمام الحق اور شاہد آفریدی نے سکور 4 وکٹوں پر پہلے دن 300 تک پہنچا دیا محمد یوسف نے عمدہ بیٹنگ کی اور 78 رنز بنائے شاہد آفریدی نے پہلے دن کے اختتام تک 62 گیندوں پر 67 رنز بنائے ان میں 5 چوکے اور چار شاندار چھکے شامل ہیں انضمام الحق پہلے دن 80 رنز پر کھیل رہے تھے پہلے دن کے کھیل میں پاکستانی بلے بازوں نے ذمہ داری سے کرکٹ کھیلی اور لوز گیندوں پر بھی سٹروک کھیلے۔ باہر جاتی ہوئی گیندوں کو غیر ضروری نہیں کھیلا لیکن شاہد آفریدی جس نے کرکٹ کے سارے اصول بدل دیئے ہیں ہر بال پر بہترین سٹروک کھیلا اور باؤلروں کو پریشان کر کے رکھ دیا دوسرے دن پاکستانی ٹیم 462 رنز بنا کر آؤٹ ہو گی کپتان انضمام الحق نے اپنا نیچرل کھیل پیش کیا اور وکٹ کے چاروں طرف بہترین اور بھرپور سٹروک کھیلے اور 109 رنز کی متاثر کن اننگز کھیلی ان میں 13 چوکے شامل تھے ان کے ساتھ شاہد آفریدی 92 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے انہوں نے اس اننگز میں چھ چوکے اور چھ چھکے لگائے اور پورے سٹیڈیم سے داد وصول کی پاکستان کی مجموعی اننگز میں 45 چوکے اور 13 چھکے شامل تھے۔

انضمام الحق نے اپنی 23 ویں ٹیسٹ سنچری بنائی اور جاوید میاں داد کے برابر ہو گئے ہیں میاں داد نے بھی کل 23 ٹیسٹ سنچریاں بنائیں انگلینڈ نے اپنی اننگز شروع کی تو 39 کے مجموعی سکور پر 2 وکٹیں گر چکی تھیں یہ دونوں وکٹیں رانا نوید الحسن میڈیم فاسٹ باؤلر نے حاصل کیں۔ اس طرح انگلینڈ نے دوسرے دن کے اختتام تک 113 سکور تین وکٹوں کے نقصان پر بنائے۔

تیسرے دن کے کھیل میں انگلینڈ نے بہترین کھیل پیش کیا اور 7 وکٹوں کے نقصان پر 391 رنز بنائے اس میں آئن بیل اور کیون پیٹرسن کی شاندار سنچریاں شامل تھیں۔

پاکستان کی طرف سے شعیب اختر، نوید الحسن اور شاہد آفریدی نے دو دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا تیسرے دن پاکستان کی فیلڈنگ بہت ناقص رہی بہت سے کیچ پکڑے نہ جا سکے۔

چوتھے دن کے کھیل میں انگلینڈ کی ٹیم 446 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی اور پاکستان کو صرف 16 رنز کی برتری حاصل ہوئی پاکستان نے اپنی دوسری اننگز شروع کی تو 54 کے مجموعی سکور پر شعیب ملک 26 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ دوسری وکٹ 104 کے سکور پر گری اس کے بعد پاکستان کی وکٹیں تیزی کے ساتھ گریں اور چوتھے روز کے کھیل کے اختتام پر 183 پر چھ کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے۔ سلمان بٹ نے پھر 50 سکور کئے۔

آفریدی نے اس اننگز میں چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا چوتھے دن کے کھیل کو کپتان انضمام الحق نے سنبھالا ورنہ پاکستان کم سکور پر آؤٹ ہو کر میچ ہار سکتا تھا۔

ٹیسٹ میچ کا آخری دن بڑا اہم تھا۔ اگر پاکستان کی وکٹیں جلد گر جاتیں تو میچ ہاتھ سے نکل سکتا تھا اس موقع پر انضمام الحق نے ذمہ داری سے بیٹنگ کی اور سنچری بنائی اور پاکستان کو میچ جیتنے کی پوزیشن میں کر دیا پاکستان نے 9 وکٹوں کے نقصان پر 268 رنز بنا کر اننگز ختم کرنے کا اعلان کر دیا اس طرح انگلینڈ کو 285 رنز کا ٹارگٹ ملا۔

انگلینڈ کی ابتدائی وکٹیں بڑی تیزی کے ساتھ گریں اور صرف 20 کے مجموعی سکور پر 4 کھلاڑی آؤٹ ہو چکے تھے لیکن فلنٹوف اور پیٹرسن نے اپنی ٹیم کو سنبھالا اور پانچویں وکٹ کی شراکت میں 100 رنز بنائے اس طرح انگلینڈ یہ میچ بچانے میں کامیاب ہو گیا اس کے 164 پر چھ کھلاڑی آؤٹ ہوئے تھے کہ کم روشنی کی وجہ سے کھیل ختم کر دیا گیا شعیب اختر اور نوید الحسن نے تین تین کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا یہ میچ ڈرا ہو گیا اس میچ میں خاص بات انضمام الحق کی دونوں میچوں کی شاندار سنچریاں تھی انہوں نے جاوید میاں داد کی 23 سنچریوں کا ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ اب وہ پاکستان کی طرف سے سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں یعنی 24 سنچریاں اب انضمام الحق ٹیسٹ رینکنگ میں تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں پہلے یہ آٹھویں نمبر پر تھے فیصل آباد کے پانچوں دنوں میں کافی اچھی کرکٹ کھیلی گئی اور میچ میں اتار چڑھاؤ آتا رہا۔ شائقین اور ناظرین نے اسے بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ پاکستان کی فیلڈنگ اس میچ میں ناقص رہی انگلینڈ کی پہلی اننگز میں فیلڈروں نے 6 کیچ چھوڑے۔ انگلینڈ کی طرف سے سنچریاں سکور کرنے والے بلے بازوں نے کئی چانس دیئے لیکن کیچ پکڑے نہ جا سکے ٹیسٹ کرکٹ میں خصوصی طور پر کیچ بہت اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اگر آپ 20 کے سکور پر کسی بھی اچھے بلے باز کا کیچ چھوڑتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ نے 100 سکور اس کو دے دیئے۔

دوسرا چوتھے دن پاکستان نے لیڈ لینے کے لیے کوئی پلاننگ نہیں کی اور سست رفتاری سے سکور کیا اور ساتھ ساتھ وکٹیں بھی گرتی رہیں اس روز کم از کم 300 سکور کر کے آخری دن انگلینڈ کو چانس دینا چاہئے تھا۔ لیکن چوتھے روز صرف 183 سکور ہوئے اور پانچویں دن کا کافی وقت لیڈ لینے میں لگ گیا 29 نومبر کو اب لاہور میں تیسرا ٹیسٹ شروع ہو رہا ہے پاکستان کو فیلڈنگ کے شعبہ میں توجہ دینی ہو گی دوسرا اس ٹیسٹ میں ٹاس اہم کردار ادا کرے گا لاہور کی وکٹ فاسٹ باؤلنگ اور سپن دونوں کی سپورٹ کرتی ہے

ٹیسٹ کرکٹ میں زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں میں اب انضمام لحق بھی شامل ہونے والے ہیں پاکستان میں ان سے اوپر ابھی صرف جاوید میاں داد ہیں انہوں نے 8832 سکور بنائے۔ ہیں کرکٹ کی ایک دلچسپ خبر یہ ہے کہ ویسٹ انڈیز کے برائن لارا ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ سکور بنانے والے کھلاڑی بن گئے ہیں انہوں نے ایلن بارڈر کا 11174 رنز کا ریکارڈ ایک دن پہلے توڑ دیا ہے اور 11187 رنز بنا کر لارا پہلے نمبر پر آ گئے ہیں یاد رہے کہ ٹیسٹ کرکٹ میں انفرادی سکور کا ریکارڈ بھی لارا کے پاس ہی ہے یعنی 400 سکور۔ اسی طرح فرسٹ کلاس کرکٹ کا ریکارڈ بھی 502 رنز کا لارا کے پاس ہے

ٹیسٹ کرکٹ میں زیادہ سکور بنانے والے کھلاڑی

کھلاڑی	اننگز	رنز
برائن لارا	213	11187
ایلن بارڈر	265	11174
سٹیوا	260	10927
ٹنڈولکر	198	10134
گواسکر	214	10122
گراہم گوچ	215	8900
جاوید میاں داد	189	8832

انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ

جو 10 دسمبر 1948ء کو تمام اقوام عالم نے متفقہ طور پر منظور کیا

پس منظر

1948ء کا سال ختم ہونے کو تھا۔ فرانس کے دارالحکومت پیرس میں اقوام متحدہ کے مندوبین کا ایک اہم اجلاس منعقد ہورہا تھا۔ دوسری عالمی جنگ ختم ہوئے تین برس گزر چکے تھے لیکن اس اجلاس کے شرکاء کے ذہنوں میں ابھی تک جنگ کی ہولناکیوں کی یاد تازہ تھی۔ اجلاس کے شرکاء دراصل ایک کمیٹی کے ارکان تھے جسے اقوام متحدہ نے اپنے قیام کے فوراً بعد انسانی حقوق کا ایک اعلامیہ تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ یہ اعلامیہ اس لحاظ سے منفرد تھا کہ دنیا بھر کی ریاستوں نے انسانی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس دستاویز کی مدد سے تمام انسانوں کے حقوق اور آزادیاں متعین کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا۔ دسمبر 1948ء میں منعقد ہونے والے اجلاس کا مقصد اس اعلامیہ کے مسودے پر غور کرنا تھا جسے مرتب کرنے میں دنیا کے بہترین دماغوں نے تین سال صرف کئے تھے۔

اجلاس کے پیش نظر دستاویز کا مسودہ صحیح معنوں میں ایک بین الاقوامی کاوش کا نتیجہ تھا۔ مسودے کے مندرجات میں 56 سے زیادہ حکومتوں، اقوام متحدہ کے 8 شعبوں اور سینکڑوں غیر سرکاری تنظیموں کی مشاورت شامل تھی۔ اس مسودے پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھی غور و فکر کیا گیا۔ تین سال کے عرصے میں مسودہ کمیٹی کے 181 اجلاس منعقد ہوئے اور اس میں 168 ترامیم تجویز کی گئیں۔

تمہید

چونکہ دنیا میں آزادی، انصاف اور امن کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ہر انسان کی عزت نفس اور احترام نیز انسانوں کے مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کو تسلیم کیا جائے۔

چونکہ انسانی حقوق سے لاپروائی اور ان کی خلاف ورزی کے ایسے وحشیانہ نتائج نکلے ہیں کہ ان سے انسانی ضمیر لرز اٹھتا ہے اور عام انسانوں کی اعلیٰ ترین آرزو یہ رہی ہے کہ ایسی دنیا وجود میں آئے جس میں تمام انسانوں کو اپنی بات کہنے اور اپنے عقیدے پر قائم رہنے کی آزادی حاصل ہو اور جو خوف اور محرومی سے پاک ہو۔ چونکہ یہ ضروری ہے کہ انسانی حقوق کو قانون کی عملداری کے ذریعے یقینی بنایا جائے۔ ورنہ انسان جبر اور استبداد کے خلاف خود بغاوت کرنے پر مجبور ہوجائے گا۔

چونکہ یہ ضروری ہے کہ قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات کو بڑھایا جائے۔

چونکہ اقوام متحدہ کی رکن قوموں نے چارٹر میں بنیادی انسانی حقوق، انسانی شخصیت کے احترام اور قدر نیز مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے بارے میں اپنے عقیدے کی توثیق کی ہے اور وسیع تر آزادی کی فضا میں معاشرتی ترقی کو فروغ دینے اور معیار زندگی کو بلند کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔

چونکہ رکن ملکوں نے یہ عہد کرلیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اشتراک عمل سے ساری دنیا میں اصولی اور عملی طور پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا زیادہ سے زیادہ احترام کریں گے اور کرائیں گے۔

چونکہ اس عہد کی تکمیل کے لئے بہت ہی اہم ہے کہ ان حقوق اور آزادیوں کی نوعیت کو سب سمجھ سکیں۔

لہٰذا:

جنرل اسمبلی اعلان کرتی ہے کہ:

انسانی حقوق کا یہ عالمی منشور تمام اقوام عالم کے لئے مشترکہ نصب العین ہوگا تاکہ ہر فرد اور معاشرے کا ہر ادارہ اس منشور کو ہمیشہ پیش نظر رکھتے ہوئے، تعلیم و ترویج کے ذریعے ان حقوق اور آزادیوں کا احترام پیدا کرے اور انہیں قومی اور بین الاقوامی اقدامات کے ذریعے رکن ملکوں میں (اور رکن ملکوں کے ماتحت قوموں میں) منوانے اور ان پر عمل کروانے کے لئے بتدریج کوشش کرے۔

دفعہ۔1

تمام انسان آزاد اور حقوق و عزت کے اعتبار سے برابر پیدا ہوئے ہیں۔ تمام انسان ضمیر اور عقل رکھتے ہیں۔ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارے کا سلوک کرنا چاہئے۔

دفعہ۔2

ہر شخص اس اعلان میں بیان کردہ تمام آزادیوں اور حقوق کا مستحق ہے اور ان حقوق پر نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب اور سیاسی خیالات یا کسی قسم کے عقیدے، قومیت، معاشرے، دولت یا خاندانی حیثیت وغیرہ کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اس کے علاوہ کسی بھی شخص کے ساتھ اس کی علاقائی، قومی، سیاسی، علمی یا بین الاقوامی شناخت کی بنا پر کوئی امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔ چاہے وہ ملک یا علاقہ آزاد ہو یا کسی دوسرے ملک کی تحویل میں ہو یا اقتدار اعلیٰ کے لحاظ سے کسی اور بندش کا پابند ہو۔

دفعہ۔3

ہر شخص کو اپنی زندگی، آزادی اور ذاتی تحفظ کا حق حاصل ہے۔

دفعہ۔4

کوئی شخص، غلام یا لونڈی بنا کر نہ رکھا جاسکے گا۔ غلامی اور بردہ فروشی، چاہے اس کی کوئی شکل بھی ہو، ممنوع ہوگی۔

دفعہ۔5

کسی شخص کو جسمانی اذیت یا ظالمانہ، انسانیت سوز یا ذلت آمیز سزا نہیں دی جائے گی۔

دفعہ۔6

ہر شخص کا حق ہے کہ ہر جگہ اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم کیا جائے۔

دفعہ۔7

قانون کی نظر میں سب انسان برابر ہیں اور سب انسان بغیر کسی تفریق کے قانون کے تحت امان پانے کے حقدار ہیں۔ اس اعلان کی خلاف ورزی میں جو بھی تفریق کی جائے یا جس تفریق کی بھی ترغیب دی جائے، اس سے تحفظ کا یکساں حق سب انسانوں کو حاصل ہے۔

دفعہ۔8

ہر انسان کو دستور یا قانون میں دیئے ہوئے بنیادی حقوق کی نفی کرنے والے افعال کے خلاف بااختیار قومی عدالتوں سے مؤثر طریقے پر رجوع کرنے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ۔9

کسی شخص کو من مانے طور پر گرفتار، نظر بند یا جلاوطن نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ۔10

ہر شخص کو یکساں طور پر حق حاصل ہے کہ اس کے حقوق و فرائض کے تعین یا اس کے خلاف عائد کردہ کسی الزام کی تحقیق کے سلسلے میں اسے آزاد اور غیر جانب دار عدالت میں کھلی اور منصفانہ سماعت کا موقع ملے۔

دفعہ۔11

(1) ایسے ہر شخص کو جس پر کوئی فوجداری الزام عائد کیا جائے، اس وقت تک بے گناہ سمجھے جانے کا حق ہے جب تک کہ اس پر کھلی عدالت میں قانون کے مطابق جرم ثابت نہ ہوجائے اور اسے اپنی صفائی کرنے کا پورا موقع اور تمام ضمانتیں نہ دی جاچکی ہوں۔

(2) کسی شخص کو کسی ایسے فعل یا کوتاہی کی بنا پر جو ارتکاب کے وقت قومی یا بین الاقوامی قانون میں تعزیری جرم شمار نہیں کیا جاتا تھا، کسی تعزیری جرم میں ملوث نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اسے کوئی ایسی سزا دی جائے گی جو جرم کے ارتکاب کے وقت کی مقرر کردہ سزا سے زائد ہو۔

دفعہ۔12

کسی شخص کی نجی زندگی، گھریلو زندگی، گھر بار، خط و کتابت میں من مانے طریقے پر مداخلت نہ کی جائے گی اور نہ ہی من مانے طریقے سے اس کی عزت اور نیک نامی پر حملے کئے جائیں گے۔ ہر شخص کو ایسے حملے یا مداخلت سے قانونی تحفظ کا حق ہے۔

دفعہ۔13

(1) ہر شخص کو اپنی ریاست کی حدود کے اندر نقل و حرکت کرنے اور کہیں بھی سکونت اختیار کرنے کی آزادی کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی ملک سے باہر چلا جائے چاہے یہ ملک اس کا اپنا ہو اور اسی طرح اسے اپنے ملک میں واپس آنے کا بھی حق ہے۔

دفعہ۔14

(1) ہر شخص کو عقیدہ کی بنیاد پر اذیت رسانی سے بچنے کے لئے دوسرے ملکوں میں پناہ حاصل کرنے اور اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے۔

(2) یہ حق ان عدالتی کارروائیوں سے بچنے کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا جو خالصتاً غیر سیاسی جرائم یا ایسے افعال کی وجہ سے عمل میں آتی ہیں جو اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف ہیں۔

دفعہ۔15

(1) ہر شخص کو قومیت کا حق ہے۔

(2) کوئی شخص من مانے طور پر اپنی قومیتی شناخت سے محروم نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی اس کو اپنی قومیت تبدیل کرنے کا حق دینے سے انکار کیا جائے گا۔

دفعہ۔16

(1) بالغ مردوں اور عورتوں کو بغیر کسی ایسی پابندی کے جو نسل، قومیت یا مذہب کی بنا پر لگائی جائے، شادی کرنے اور گھر بسانے کا حق ہے۔ مردوں اور عورتوں کو نکاح، ازدواجی زندگی اور نکاح کو فسخ کرنے کے معاملہ میں برابر کے حقوق حاصل ہیں۔

(2) شادی فریقین کی پوری اور بلا جبر رضامندی سے ہوگی۔

(3) خاندان، معاشرے کی فطری اور بنیادی اکائی ہے۔ وہ معاشرے اور ریاست دونوں کی طرف سے تحفظ کا حقدار ہے۔

دفعہ۔17

(1) ہر انسان کو تنہا یا دوسروں سے مل کر جائیداد رکھنے کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو زبردستی اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

دفعہ۔18

ہر انسان کو آزادی فکر، آزادی ضمیر اور آزادی مذہب کا پورا حق ہے۔ اس حق یا مذہب یا عقیدے کو تبدیل کرنے اور اجتماعی یا انفرادی طور پر خاموشی سے یا کھلے بندوں اپنے عقیدے کی تبلیغ، اس پر عمل کرنے، اس کی عبادات میں شریک ہونے اور رسومات پوری کرنے کی آزادی بھی شامل ہے۔

دفعہ۔19

ہر شخص کو اپنی رائے رکھنے اور اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حق میں یہ امر بھی شامل ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اور بغیر کسی مداخلت کے اپنی رائے پر قائم رہے اور جس طرح چاہے ملکی سرحدوں کے حائل ہوئے بغیر معلومات اور خیالات کا حصول اور ان کی ترسیل کرے۔

دفعہ۔20

(1) ہر شخص کو پرامن طریقے پر ملنے جلنے اور تنظیم سازی کی آزادی کا حق ہے۔

(2) کسی شخص کو کسی انجمن میں شامل ہونے کے لئے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔

دفعہ۔21

(1) ہر شخص کو اپنے ملک کی حکومت میں براہ راست یا آزادانہ طور پر منتخب کئے ہوئے نمائندوں کے ذریعے حصہ لینے کا حق ہے۔

(2) ہر شخص کو اپنے ملک میں سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا برابر حق ہے۔

(3) عوام کی مرضی حکومت کے اقتدار کی بنیاد ہوگی۔ یہ مرضی باقاعدہ وقفوں سے منعقد ہونے والے ایسے حقیقی انتخابات کے ذریعے ظاہر کی جائے گی جو عام اور مساوی رائے دہندگی کی بنیاد پر ہوں اور جو خفیہ ووٹ یا اس کے مماثل کسی دوسرے آزادانہ طرز رائے دہی کے مطابق منعقد ہوں گے۔

دفعہ۔22

معاشرے کے رکن کی حیثیت سے ہر شخص کو معاشرتی تحفظ کا حق حاصل ہے اور یہ حق بھی کہ وہ ملک کے نظام اور وسائل کے مطابق قومی کوششوں نیز بین الاقوامی تعاون سے عملی طور پر ایسے اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق حاصل کرے جو اس کے وقار اور شخصیت کی آزادانہ نشوونما کے لئے ضروری ہیں۔

دفعہ۔23

(1) ہر انسان کو کام کاج، روزگار کے آزادانہ انتخاب، کام کاج کی مناسب ومعقول شرائط اور بے روزگاری کے خلاف تحفظ کا حق ہے۔

(2) ہر انسان کو کسی تفریق کے بغیر مساوی کام کے لئے مساوی معاوضے کا حق ہے۔

(3) کام کرنے والا ہر انسان ایسے مناسب و معقول معاوضے کا حق رکھتا ہے جو خود اس کے اور اس کے اہل خانہ کے لئے باعزت زندگی کا ضامن ہو اور جس میں ضرورت پڑنے پر معاشرتی تحفظ کے دوسرے ذرائع سے اضافہ کیا جاسکے۔

(4) ہر شخص کو اپنے مفاد کے تحفظ کے لئے تجارتی انجمنیں (ٹریڈ یونین) قائم کرنے اور ان میں شریک ہونے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ۔24

ہر شخص کو آرام اور تفریح کا حق ہے جس میں کام کے گھنٹوں کی حد بندی اور تنخواہ کے ساتھ مقررہ وقفوں کے بعد تعطیلات کا حق بھی شامل ہے۔

دفعہ۔25

(1) ہر شخص کو اپنی اور اپنے اہل و عیال کی صحت اور فلاح و بہبود کے لئے مناسب معیار زندگی کا حق ہے جس میں خوراک، پوشاک، مکان اور علاج کی سہولتیں اور دوسری ضروری معاشرتی مراعات اور بے روزگاری، بیماری، معذوری، بیوگی، بڑھاپا اور ان حالات میں روزگار سے محرومی جو اس کے قبضہ قدرت سے باہر ہوں، کے خلاف تحفظ کا حق شامل ہے۔

(2) زچہ اور بچہ خاص توجہ اور امداد کے حقدار ہیں۔ تمام بچے، خواہ وہ شادی کے بغیر پیدا ہوئے ہوں یا شادی کے بعد، معاشرتی تحفظ سے یکساں طور پر فائدہ اٹھاسکیں گے۔

دفعہ۔26

(1) ہر شخص کو تعلیم کا حق ہے۔ تعلیم کم سے کم ابتدائی اور بنیادی درجوں میں مفت ہوگی۔ ابتدائی تعلیم لازمی ہوگی۔ فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم حاصل کرنے کا عام انتظام کیا جائے گا اور تمام انسانوں کو اہلیت کی بنیاد پر اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا مساوی حق دیا جائے گا۔

(2) تعلیم کا مقصد انسانی شخصیت کی پوری نشوونما ہوگا۔ تعلیم کو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام میں اضافہ کرنے کا ذریعہ بنایا جائے گا۔ تعلیم کے ذریعے تمام قوموں اور نسلی یا مذہبی گروہوں کے درمیان باہمی مفاہمت، رواداری اور دوستی کو ترقی دی جائے گی نیز تعلیم امن برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی کوششوں کو آگے بڑھائے گی۔

(3) اس بات کا فیصلہ کرنے میں والدین کو سب سے زیادہ حق حاصل ہے کہ ان کے بچوں کو کس قسم کی تعلیم دی جائے گی۔

دفعہ۔27

(1) ہر شخص کو قوم کی ثقافتی زندگی میں آزادانہ حصہ لینے، فنون لطیفہ سے فائدہ اٹھانے اور سائنس کی ترقی اور اس کے فوائد میں شرکت کا حق حاصل ہے۔

(2) ہر شخص کو حق حاصل ہے کہ اس کے ان اخلاقی اور مادی مفادات کا تحفظ کیا جائے جو اسے اپنے سائنسی نظریات یا فنی ایجادات کا موجد ہونے یا ادبی تصنیف کا مصنف ہونے سے حاصل ہوتے ہیں۔

دفعہ۔28

ہر انسان ایسے معاشرتی اور بین الاقوامی نظام کا حقدار ہے جس میں اسے اس اعلامیہ میں درج تمام آزادیاں اور حقوق حاصل ہوسکیں۔

دفعہ۔29

(1) ہر شخص پر معاشرے کے حقوق ہیں کیونکہ معاشرے میں رہ کر ہی اس کی شخصیت کی آزادانہ اور مکمل نشوونما ممکن ہے۔

(2) اپنی آزادیوں اور حقوق سے فائدہ اٹھانے میں ہر شخص صرف ایسی حدود کا پابند ہوگا جو دوسروں کی آزادیوں اور حقوق کو تسلیم کرنے اور ان کا احترام کرانے کی غرض سے اور ایک جمہوری نظام میں اخلاق، امن عامہ اور عام فلاح و بہبود کے مناسب تقاضے پورے کرنے کے لئے قانون کی طرف سے عائد کی گئی ہوں۔

(3) یہ حقوق اور آزادیاں کسی حالت میں بھی اقوام متحدہ کے مقاصد اور اصولوں کے خلاف عمل میں نہیں لائی جاسکتیں۔

دفعہ۔30

اس اعلان میں شامل کسی دفعہ یا جزو سے کوئی ایسی بات مراد نہیں لی جاسکتی جس سے کسی ملک، گروہ یا شخص کو کسی ایسی سرگرمی میں ملوث ہونے یا کوئی ایسا کام کرنے کا حق ملتا ہو جس کا مقصد اس اعلامیہ میں درج حقوق اور آزادیوں کی نفی ہو۔

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

مذاہب عالم میں ملائکہ کا تصور

ملائکہ کا تصور اکثر وبیشتر مذاہب میں پایا جاتا ہے اور بہت سی باتوں میں یہ تصور اشتراک رکھتا ہے اس مختصر نوٹ میں اس مشترک تصور کے متعلق کچھ بیان کرنا مقصود نہیں بلکہ بعض امتیازات کا ذکر مطلوب ہے۔

☆ موجودہ مذاہب میں تعداد و اقسام وقوت کے لحاظ سے مزدلینا مذہب (زرتشتی مذہب) میں ملائکہ کا تذکرہ غیر معمولی ہے۔ اور بعض ملائکہ سے دعائیں مانگی جاتی ہیں۔ ان کے حضور قربانیاں پیش کی جاتی ہیں ان کی رضاء کے حصول کی جدوجہد کی جاتی ہے اور ثانوی حیثیت میں وہ الوہیت میں حصہ پاتے ہیں۔

☆ ویدوں میں بھی ملائکہ کو دیوتائی مقام دیا گیا ہے ان سے دعائیں مانگی جاتی ہیں ان کی خدمت میں نذرانے اور ہدیے پیش کئے جاتے ہیں۔ نیز بعض دیوتاؤں کے ضرررساں پہلوؤں کا بھی بیان ہے اور ایک دیوتا کے ایک اور دیوتا کو قتل کرنے اور ایک دیوی کی رتھ توڑنے کا بھی ذکر ہے۔

☆ بائبل میں ملائکہ کا تفصیلی ذکر ہے جو بالعموم خداتعالیٰ کے نمائندہ اور خداتعالیٰ کی آواز بندوں تک پہنچانے کے لئے ایلچی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بائبل کی پہلی کتاب میں ایک غیر معمولی بات لکھی ہے:۔

''جب روئے زمین پر آدمی بڑھنے لگے تو ان کے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو خدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وہ خوبصورت ہیں اور جن کو انہوں نے چاہا ان سے بیاہ کرلیا (پیدائش باب 6 آیت 1 تا 3)

خدا کے بیٹوں سے کیا مراد ہوسکتا ہے؟ بائبل کے مفسرین اس سوال کو حل نہیں کرسکے اس لئے بعض مفسرین نے خدا کے بیٹوں سے ملائکہ مراد لئے ہیں۔

نئے عہدنامہ میں ملائکہ کا تصور پرانے عہدنامہ سے بالعموم تو مختلف نہیں مگر مسیحیت میں روح القدس کو غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے اور اس کو الوہیت کے تین اقانیم میں سے ایک اقنوم قرار دیا گیا ہے خود نئے عہد نامہ میں اس کا واضح ذکر نہیں ہے۔

نئے عہد نامہ کی کتاب اعمال میں ایک واقعہ لکھا ہے۔ کہ پطرس کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی طور پر قید خانہ سے رہا کرنے کے سامان کئے اور وہ اس گھر میں پہنچے جہاں ان کے باقی ساتھی ٹھہرے ہوئے تھے تو ایک خادمہ دی نام نے کھڑکی سے جھانک کر پطرس کو دیکھا اور اس کے ساتھیوں کو بتایا تو انہوں نے کہا تو دیوانی ہے۔ اس کا فرشتہ ہوگا۔

(اعمال باب 12 آیت نمبر 12)

ان الفاظ میں قدیم زمانہ کے اس رائج خیال کی طرف اشارہ ہے کہ ہر شخص کا ایک فرشتہ ہوتا ہے جو اس کا ہم شکل ہوتا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کتاب توضیح مرام اور آئینہ کمالات اسلام میں ملائکہ کے مضمون کو نہایت تفصیل سے تحریر فرمایا ہے۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے یہاں صرف ایک اشارہ درج کیا جاتا ہے۔

فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف نے جس طرز سے ملائک کا حال بیان کیا ہے وہ نہایت سیدھی اور قریب قیاس راہ ہے اور بجز اس کے ماننے کے انسان کو کچھ بن نہیں پڑتا قرآن شریف پر بدیدہ تعمق غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان بلکہ جمیع کائنات الارض کی تربیت ظاہری و باطنی کے لئے بعض وسائط کا ہونا ضروری ہے اور بعض بعض اشارات قرآنیہ سے نہایت صفائی سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض وہ نفوس طیبہ جو ملائک سے موسوم ہیں ان کے تعلقات طبقات سماویہ سے الگ الگ ہیں۔

(توضیح مرام روحانی خزائن جلد 3 ص 70)

ذاتِ عرق

مکہ سے قریباً 30 میل مشرق میں ایک بستی کا نام ہے جو اس کے قریب پہاڑی کے نام پر ہے۔ یہ عراق اور خشکی کے راستے مشرقی علاقوں کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53876 میں

Gina Reny Yunita

D/O Rudy Syarifudin

پیشہ ...... عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Gina Reny Yunita گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rudy Syarifudin

مسل نمبر 53877 میں

Irma Ruhansih Tunisa

D/O Mamat Zafar

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Irma Ruhansih Tunsia گواہ شد نمبر 1 Mansoor Ahmad K گواہ شد نمبر 2 Nana Idjang Salch

مسل نمبر 53878 میں

Faddhilatu Nnisa

D/O Usman Djayo Praidira

پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Faddhilatu Nnisa گواہ شد نمبر 1 Saolqah گواہ شد نمبر 2 Usman Djayo Pra Idira

مسل نمبر 53879 میں

Hanifah Anwar

W/O Anwar B.Sales

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ -/RP50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Hanifah Anwar گواہ شد نمبر 1 M.Sodiq Anwar گواہ شد نمبر 2 Amind Saleh

مسل نمبر 53880 میں

L.Masta Ahmad S/O M.Rum

پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 6000 مربع میٹر مالیتی -/180000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد L.Masta Ahmad گواہ شد نمبر 1 Furqan Ahmad گواہ شد نمبر 2 Rahmatu Nuisa

مسل نمبر 53881 میں

Nuraini D/O Ma,rifuddin

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Nuraini گواہ شد نمبر 1 Edi Pranoto گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad.S

مسل نمبر 53882 میں

Muskatiani W/O Abd Muksit

پیشہ ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/RP6406000۔ 2۔ حق مہر -/RP2400000۔ 3۔ کمپیوٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6000000 ماہوار بصورت Project Honor مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Muskatiani گواہ شد نمبر 1 A.Soe Santo گواہ شد نمبر 2 Abdul Muskit Maskawan

مسل نمبر 53883 میں

Anis Rahmatunnisa

D/O Usman Djoja Pradira

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/RP2500000۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Anis Rahmatunnisa گواہ شد نمبر 1 Usman.P.Pradira گواہ شد نمبر 2 Abdul Rachim

مسل نمبر 53884 میں

Epon Yuminah W/O Hartowo

پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 50 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/RP1500000۔ 3۔ حق مہر بصورت زیور 6 گرام مالیتی -/RP600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Epon Yuminah گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Hartono

مسل نمبر 53885 میں

Ademubaroka Tunnisa

W/O Syafik Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 4 گرام طلائی انگوٹھی مالیتی -/RP3400000۔ 2۔ نقد رقم -/RP3000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ademubaroka Tunnisa گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر2 Syafik Ahmad

مسل نمبر 53886 میں

Dawati W/O Lili Supdli

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP500000۔ 2۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Daswati گواہ شد نمبر1 Lili Supadli گواہ شد نمبر2 Yuni Suryani

مسل نمبر 53887 میں

Nunun Nurun Nisa

W/O Frik Faisal Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ 2۔ طلائی زیور 4.4 گرام مالیتی -/RP495000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunun Nurun Nisa گواہ شد نمبر1 Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر2 Erik Faisal Ahmad

مسل نمبر 53888 میں

Nisa Rachmania

W/O Rik Rik Mubarik

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر نقد -/RP1000000+4 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP320000۔ 2۔ طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/RP640000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1800000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nisa Rochmania گواہ شد نمبر1 Baryono گواہ شد نمبر2 Rik Rik Mubarik Ahmad

مسل نمبر 53889 میں

Novi Navvarah Nur

D/O R..Munirul Islam Y

پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Novi Navvarah Nur گواہ شد نمبر1 R.Aini Nurha Yati گواہ شد نمبر2 R.Munirul Islam Yusuf

مسل نمبر 53890 میں

Iwan Munawar

S/O JaJang Sobandi

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP60000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP975000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iwan Munawar گواہ شد نمبر1 Ruhdiyat Ayubi Ahmad گواہ شد نمبر2 Sumayya

مسل نمبر 53891 میں

Wahyudin S/O Saeun

پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wahyudin گواہ شد نمبر1 Nani Suryani گواہ شد نمبر2 Wida Wahyuni

مسل نمبر 53892 میں

Nia Kurniasih

W/O Arif Rahman

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی -/RP1300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nia Kurniasih گواہ شد نمبر1 Amarma.Ruf گواہ شد نمبر2 Arif Rahman Hkim

مسل نمبر 53893 میں

Siti Hazrah W/O Uung Kurnia

پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Hazrah گواہ شد نمبر1 A.Mufid گواہ شد نمبر2 Abdul Hamid Ahmad

مسل نمبر 53894 میں

Ivah W/O Apav

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP11250000۔ 3۔ طلائی زیور 15-2 گرام مالیتی -/RP1520000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ

تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ivah گواہ شد نمبر Koswara1 گواہ شد نمبر 2 L.Laelatul Qadar

مسل نمبر 53895 میں
Jumena W/O Mus.Muslim

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/RP500000۔2۔رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔3۔زمین برقبہ 136 3 مربع میٹر مالیتی -/RP17920000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Jumena گواہ شد نمبر Yahya1 گواہ شد نمبر Nana Suryana2

مسل نمبر 53896 میں
Elin Riksa Lintiani

D/O Komir Karta K

پیشہ ......عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Elin Riksa Lintiani گواہ شد نمبر Ahmad Mufidh1 گواہ شد نمبر 2 Amar Ma,ruf Azis

مسل نمبر 53897 میں
Dian Sinta W/O Jamaludin

پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 10 گرام طلائی زیور -/RP900000۔2۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP450000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dian Sinta گواہ شد نمبر 1 Suharman گواہ شد نمبر Supriatna2

مسل نمبر 53898 میں
EEN W/O Opid

پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ 2 گرام زیور مالیتی -/RP200000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Een گواہ شد نمبر Suharman1 گواہ شد نمبر 2 Supriatna

مسل نمبر 53899 میں
Leti Kartiani W/O Iwan.S

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP200000۔2۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP500000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Leti Kartiani گواہ شد نمبر Suharman1 گواہ شد نمبر Supriatna2

مسل نمبر 53900 میں
Ai Atik W/O Agus.S

پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ ایک گرام طلائی زیور -/RP95000۔2۔طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP650000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ai Atik گواہ شد نمبر 1 Suharman گواہ شد نمبر 2 Supriatna

مسل نمبر 37956 میں بشیر بیگم

زوجہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع 166 مراد مالیتی -/500000 روپے۔2۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔3۔نقد رقم -/80000 روپے۔4۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشیر بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل 166 مراد

مسل نمبر 38798 میں بیگم مسرت علوی

زوجہ ظفر اللہ علوی قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ خانہ داری ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔3۔زمین غیر آباد 4/1 ایکڑ واقع گوٹھ سلطان علی مالیتی اندازاً -/160000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد وصیت نمبر 23881

مسل نمبر 39490 میں بشریٰ رشید بٹ

زوجہ عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نچکی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ رشید بٹ گواہ شد نمبر 1 فرحان رشید بٹ نچکی گواہ شد نمبر 2 زاہد رشید بٹ نچکی

مسل نمبر 42669 میں مبشرہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت

میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1500 روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ -/9500 روپے۔ 4۔ پرائز بانڈز مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1436 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ اشرف گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کھوکھر ولد میاں فضل الدین گواہ شد نمبر 2 خاور رحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 42765 میں

عذرا پروین

زوجہ مرزا خالد احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ مسل نمبر ملنے کے بعد سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا پروین گواہ شد نمبر 1 جہاں زیب ولد مقصود احمد تنویر گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 42784 میں فرزانہ قمر

زوجہ قمر وود احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/102000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد محمد الطاف صدیقی گواہ شد نمبر 2 قمر وود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 45856 میں شاہدہ پروین

زوجہ محمد رشید شاد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 امینہ مبارکہ ولد چوہدری محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 3 ریحانہ صدیقہ بھٹی بنت عبدالحمید بھٹی

مسل نمبر 47032 میں مسعودہ خانم

زوجہ محمد اعظم قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1999ء ساکن دھلکے گورایہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسعودہ خانم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 منور محمود بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر 47052 میں

رضیہ بی بی

زوجہ مشتاق احمد قوم ماہل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 524/ج۔ب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/3000 روپے۔ 3۔ فریج مالیتی -/19000 روپے۔ 4۔ واشنگ مشین مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بی بی گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصر اللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر 47264 میں

لبنیٰ روحی ملک

بنت ناصر محمود ملک قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ روحی ملک گواہ شد نمبر 1 احمد ملک ولد ناصر احمد ملک گواہ شد نمبر 2 اطہر ایم ملک ولد ناصر ملک

مسل نمبر 49148 میں شمیم اختر

زوجہ مسعود احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی -/119000 روپے۔ 3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد عامر ولد مسعود احمد ناصر

مسل نمبر 49210 میں سیدہ مصباح سخاوت

زوجہ عقیل احمد قوم سید پیشہ ٹیچنگ (عارضی) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر مقرر شدہ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت عارضی ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ مصباح سخاوت گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364 گواہ شد نمبر 2 سید سخاوت علی شاہ والد موصیہ وصیت نمبر 15646

مسل نمبر 53901 میں

Nurul Nusrat Jahan

D/O Aoeng D

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP 100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurul Nusrat Jahan گواہ شد نمبر 1 Adang.S گواہ شد نمبر 2 Yuyun

مسل نمبر 53902 میں

Iim Ruhimat S/O Jaja

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1073000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iim Ruhimat گواہ شد نمبر Yahya1 گواہ شد نمبر2 Nana Mulyana

مسل نمبر 53903 میں

Nana Mulyana S/O Manat.R

پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nana Mulyana گواہ شد نمبر Idi Abdul Hadi1 گواہ شد نمبر Yahya2

مسل نمبر 53904 میں

Irfan Hadhurahman

S/O Dudung.Z.Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP250000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irfan Hafidhurahman گواہ شد نمبر Maesaroh 1 گواہ شد نمبر Yahya2

مسل نمبر 53905 میں

Singgih Prasetya Sh

S/O Edy Sugiri

پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 160 مربع میٹر مالیتی RP150000000/-۔ 2۔ زمین برقبہ 190 مربع میٹر مالیتی RP20000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP3500000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Singgih Prasetya SH گواہ شد نمبر Ahmad Nurul Haq1 گواہ شد نمبر Suparno Hasan Mihardja2

مسل نمبر 53906 میں

Endang Hidayat

S/O Daran Yusuf

پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی RP6000000000/-۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 7.888 مربع میٹر مالیتی RP8430000000/-۔ 3۔ Fish Pond برقبہ 1358 مربع میٹر مالیتی RP8950000000/-۔ 4۔ مکان برقبہ 182 مربع میٹر مالیتی RP4000000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP300000000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Endang Hidayat گواہ شد نمبر Agus Jenil گواہ شد نمبر 2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 53907 میں

R.Shahihuddin Assad

S/O H.R.A.Riza Adisudarma

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP95000000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد R.Shahihuddin Assad گواہ شد نمبر 1 Indi Ibrahim گواہ شد نمبر2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 53908 میں

Traju Anggi Andikadatu

S/O Sofyan Lamardy

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP45000000/- ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Traju Anggi گواہ شد نمبر Indi Ibrahim1 گواہ شد نمبر 2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 53909 میں

Iwan Wiguna S/O Husen Sanusi

پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iwan Wiguna گواہ شد نمبر1 Bintar Parana گواہ شد نمبر2 Elisa Nurectavia

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 2)

پانچویں خلیفہ منتخب ہوئے۔ جماعت احمدیہ 178 (صحیح 181) ممالک میں موجود ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد 15 دسمبر (صحیح 15 ستمبر) 1950ء کو پاکستان میں پیدا ہوئے۔ آپ جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کے پڑپوتے ہیں۔ اخبار نے مزید لکھا کہ آپ نے 1976ء میں فیصل آباد ایگریکلچرل یونیورسٹی سے Agricultural Science میں ماسٹر کیا۔ آپ غانا بھی تشریف لے گئے اور احمدیہ سیکنڈری سکول سلاگا کے پرنسپل کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ 1985ء میں آپ واپس پاکستان تشریف لائے اور جماعت کے مرکز میں فنانشل سیکرٹری کی حیثیت سے کام کیا۔ بعدازاں آپ جماعت احمدیہ پاکستان کی سنٹرل ایڈمنسٹریشن کے ہیڈ کے طور پر مقرر ہوئے۔ اس دوران 1999ء میں پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس کی وجہ سے آپ قید بھی ہوئے۔

جماعت احمدیہ کا تعارف کرواتے ہوئے اس اخبار نے لکھا کہ یہ جماعت احمدیہ پنجاب انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں قادیان میں وجود میں آئی۔ اس جماعت کا پیغام ہے۔ امن، بھائی چارہ اور ایک خدا کی اطاعت۔

بانی جماعت احمدیہ نے مسیح ہونے کا دعویٰ کیا جس کا انتظار سب بڑے مذاہب کر رہے ہیں اور آپ نے مہدی ہونے کا بھی دعویٰ کیا جس کا سب مومن انتظار کر رہے ہیں۔

ایک صدی میں یہ جماعت دنیا کے ہر کونے میں پھیل گئی جیسا کہ ماریشس میں بھی۔ یہ جماعت سماجی ترقی، صحت اور تعلیمی میدان میں خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ احمدی لوگ امن اور قانون کی پابندی کرنے کی وجہ سے الگ نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ بھائی چارے کی فضا کو معاشرے میں قائم کرتے ہیں اور ہر قسم کے فساد اور فتنہ کے خلاف ہیں''۔ ماریشس کے اس نیشنل اخبار "Le Mauricien" کی سرکولیشن ملک بھر میں ہوتی ہے۔ اس طرح حضور انور کی ماریشس میں آمد کی خبر جس طرح نیشنل ٹی وی کے ذریعہ ملک بھر میں پہنچی، وہاں ملک کے نیشنل اخبار کے ذریعہ بھی حضور انور کی آمد کی خبر تفصیلی تعارف کے ساتھ ملک بھر میں پہنچی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ممبرشپ برائے (IAAAE)

☆ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کا قیام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے 1980ء میں فرمایا تھا۔ ایسوسی ایشن کی ممبرشپ کے لئے احمدی انجینئرز یا آرکیٹیکٹس کے پاس کم ازکم انجینئرنگ یا آرکیٹیکچر کی ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے جو کسی قومی یا بین الاقوامی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوشن سے ہو جن کا منظور شدہ ہونا ضروری ہے۔ ڈپلومہ کے لئے کم ازکم 2 تا 3 سال کا ڈپلومہ ہو اور انجینئرنگ کے لئے 4 سال کی ڈگری لازمی ہو۔ انجینئرنگ کی جن ٹریڈز میں رجسٹریشن ہوئی ہے وہ یہ ہیں:۔

1- سول۔ 2- الیکٹریکل۔ 3- مکینیکل اور ایگریکلچر۔ 4- میٹلرجی اور کان کنی۔ 5- متفرق (ٹیکسٹائل، ایروناٹیکل، ٹاؤن پلاننگ وغیرہ)۔

آرکیٹیکٹس کی ایک ہی ٹریڈ شمار ہوتی ہے۔ تاہم ڈپلومہ ہولڈر آرکیٹیکٹس اور ڈپلومہ ہولڈر انجینئرز کو ایک ہی ٹریڈ میں شمار کیا جاتا ہے۔ مندرجہ رابطہ نمبروں سے رجسٹریشن فارم حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

www.iaaae.com

جنرل سیکرٹری و صدر ربوہ چیپٹر: 047-6214582, ,047-6213310

haris@iaaae.com

صدر لاہور چیپٹر: 042-7848263,

power@brain.net.pk

صدر کراچی چیپٹرز: 0300-8236445,

iaaae_karachi@yahoo.com

irfan.ahmad@siemens.com

صدر راولپنڈی چیپٹر: 0300-5358578,

jalal.sadiq@kmlg.com

صدر اسلام آباد چیپٹر: 0300-8555249,

mahmood_ahmadsayed@hotmail.com

صدر فیصل آباد چیپٹر: 0300-7619158

صدر سرگودھا چیپٹر: 0451-724617

(جنرل سیکرٹری IAAAE)

ولادت

☆ مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ پولینڈ ابن مکرم فضل کریم صاحب (کریم میڈیکل ہال) فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم احسن کریم محمود صاحب مقیم ہالینڈ کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام طٰہٰ کریم محمود تجویز ہوا ہے۔ نومولود خاکسار کا پہلا پوتا اور مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب کاہلوں مقیم ایمسٹرڈیم ہالینڈ کا پہلا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ طٰہٰ کریم محمود کو نیک لمبی عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم میر منظور احمد صاحب آف قلعہ دار (شادیوال) ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم وحید منظور میر (پرنٹ گرافکس والے) اور بہو مکرمہ سائرہ وحید میر صاحبہ ساکن ناظم آباد، کراچی کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے 22 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام منصور احمد میر عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مختار احمد بٹ صاحب قیوم آباد، کراچی کا نواسہ ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر کے ساتھ نیک، صالح اور مخلص خادم دین بنائے اور دونوں خاندانوں کیلئے باعث رحمت و برکت ہو۔

اعلان داخلہ

☆ یونیورسٹی آف سندھ جامشورو نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ ایم ایس سی ٹیلی میڈیسن اینڈ ای ہیلتھ، بیچلر آف سائنس ان انفارمیشن ٹیکنالوجی بی ایس (آئی ٹی)، ماسٹر آف سائنس ان آئی ٹی، ماسٹر ان انفارمیشن ٹیکنالوجی، پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ، بیچلر آف سائنس ان سوفٹ ویئر انجینئرنگ، ایم ایس سی ای کامرس، ایم ایس سی ملٹی میڈیا ٹیکنالوجی۔ ڈی فارمیسی، پی جی ڈی ان فارمیسی مینجمنٹ اینڈ ہوسپٹل مینجمنٹ، پی جی ڈی ان فارماسیوٹیکل مارکیٹنگ، بیچلر آف پبلک ایڈمنسٹریشن، ماسٹر آف پبلک ایڈمنسٹریشن، پوسٹ گریجویشن ڈپلومہ ان پبلک ایڈمنسٹریشن، بی کام آنرز، ایم اے انگلش، ایم اے اردو۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 دسمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 3 دسمبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مکرم محمد افضل ہاشمی صاحب زعیم انصار اللہ راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم محمد شفیع خان صاحب مسلم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم قدیر احمد خان صاحب پی آئی سی (ہسپتال) میں دل کی تکلیف کی وجہ سے سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور موٹر سائیکل پر جارہے تھے کہ ایک رکشہ کے ساتھ حادثہ پیش آگیا گردن اور دیگر جسم پر چوٹیں آئی ہیں واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے

ربوہ میں طلوع وغروب 10 دسمبر 2005ء	
طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 6213649 رہائش 6211649

گجر پراپرٹی سنٹر جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر فون آفس: 047-6215857
موبائل 0301-7970410-0300-7710731

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
بوتا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

شادی بیاہ کے ملبوسات اور گرم کپڑوں کی اعلیٰ ورائٹی قیمت آپ کی سوچ سے کم بھی
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ 047-6212310

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 6212694

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

ضرورت ہے
کوئٹہ میں ایک مکینیکل ورکشاپ میں درج ذیل افراد کی ضرورت ہے
1۔ ٹیکنیکل سپروائزر 2۔ خراد مشین چلانے والا
3۔ کمپریسر مرمت کرنے والا 4۔ ویلڈر 5۔ ہیلپر
درخواستیں بمع ایک عدد تصویر اور مکرم امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق سے روانہ کریں۔
ایڈریس: پوسٹ بکس نمبر 254، کوئٹہ، بلوچستان